

الحق کے سوالنامہ کے جواب میں

سلسلہ ۱۲

میری

علمی و مطالعاتی

زندگی

★ علامہ مولانا شمس الحق افغانی مدظلہ جامعہ اسلامیہ بہاولپور

★ مولانا اظہر علی صاحب - مشرقی پاکستان کشور گنج

آج یکم ستمبر ہے، پندرہ یوم کی رخصت بوجہ صنف و مرض کے لی گئی ہے، ورنہ آج جامعہ میں حاضر ہونا تھا۔ آپ کے سوالات کا جواب آج لکھ کر ارسال کر رہا ہوں۔ لیکن مختصر دور عقلیت اور ازنجیت کے لئے آٹھ مصنفین کی کتابیں مفید ہیں۔ امام غزالیؒ - امام شاطبیؒ - حافظ ابن تیمیہؒ - حافظ ابن تیمیہؒ اور ان چار کے بعد شاہ ولی اللہؒ - شاہ عبدالعزیزؒ - شاہ اسماعیلؒ مولانا محمد قاسمؒ ان آٹھ حضرات کی تصنیفات اہم ترین ہیں۔ ان حضرات کی تالیفات و سوانح اپنی جگہ معلوم و مشہور ہیں۔ امام غزالیؒ کی احیاء العلوم، مکاتیب غزالیؒ، والبر السبک فی نصح علی ہاشم کتاب سراج الملوک لابن بکر (اطروش) المصنوع بہ علی غیر اہلہ - معارج القدس - التفرقة بین الاسلام والترندۃ - قاسم الباطنیہ - امام شاطبیؒ کی کتاب الموافقات - الاعتصام، امام ابن تیمیہؒ کی کتاب - منہاج السنۃ النبویہ فی نقض کلام الشیعہ والقدیر، و کتاب موافقة العقول لصریح المنقول المحبة فی الاسلام - السیاسة الشرعیہ فی اصلاح المرامی والرعیہ الصارم المسلول امام ابن تیمیہؒ کی کتاب شفا العلیل فی القضاء والقدر والتعلیل - کتاب الروح ہادی الارواح الی بلاد الاذراع - اعلام الموقعین - احکام اہل الذمۃ - مفرق الحکیہ فی سیاست الشرعیہ شاہ ولی اللہؒ کی کتاب حجة اللہ البالغہ - ازالۃ الخفاء عن خلافتہ الخلفاء - الفوز الکبیر - البدور البازغہ الخیر الکثیر - عقد الحجیہ فی الاجتهاد والتقلید - الانصاف فی بیان سبب اختلاف - شاہ عبدالعزیزؒ کی تفسیر فتح العزیز - فتاویٰ عزیز - بستان المحدثین - مکاتبات عزیز - شاہ اسماعیلؒ کی کتاب عبقات منصب امامت الصراط المستقیم مولانا محمد قاسم صاحبؒ کی تقریر و لپیڈیر - آب حیات، حجة الاسلام، قبلہ نما - ان کتابوں سے میں متاثر ہوا۔ اور ان سے میری لوح حیات پر یہ نقوش ثبت ہوئے

کہ بنی امی علیہ السلام کی لائی ہوئی شریعت حکم و اسرار کا مخزن ہے اور حقیقی حکمت و فلسفے کا گنجینہ ہے۔ (ب) ان کتابوں اور مصنفین کی تفصیلی خصوصیات کے لئے دفتر درکار ہے۔ ان سب میں اجمالی مشترک خصوصیات یہ ہیں۔ ۱۔ دینی احکام کی ایسی تشریح کرنا جس سے دل و دماغ متاثر ہو سکے۔ ۲۔ احکام شرع کے عمیق فلسفہ اور اصول دین کے غامض حکمتوں سے پردہ ہٹانا۔ ۳۔ عقل پرستوں کی عقلی کجی کو دور کرنا اور ان کو صحیح راہ پر لانا۔ ۴۔ دور حاضر کی ضرورتوں کے مقتضیات کے مطابق اسلامی حقائق کی تعبیر کرنا۔ ۵۔ بیان میں تفہیم و تسلیم دونوں پہلوؤں کو پیش نظر رکھنا کہ اسلامی مسئلہ کو سمجھایا بھی جائے اور منوایا بھی جائے۔ صرف مناظرانہ انداز میں مخاطب کو لاجواب کرنے کی کوشش نہ کی جائے کہ ایسا کرنے میں کوئی خاص فائدہ نہیں یہی اسلوب کتاب و سنت کا ہے۔

(ج) تقریر و تحریر دو عظیم نعمتیں ہیں اور ذہنی انقلاب اور اصلاح نشری کے اہم ذرائع ہیں اس لئے تقریری اور تحریری دنیا کے حسن و قبح کا صحیح معیار میرے نزدیک عوامی جذبات کی پرستش نہیں ہونا چاہئے۔ وہ جرائد و مجلات کی فروخت کے لئے نفع بخش کیوں نہ ہوں۔ بلکہ حسن کا صحیح معیار ذہنی و فکری اصلاح ہے کہ لوح فکر سے غلط نظریات کو معقول دلائل کے ذریعے مٹایا جائے اور حق اور صواب کو اس پر نقش کیا جائے۔ اگرچہ تجارتی معیار کے لحاظ سے اس میں خسارہ ہو۔ تجارت باقیہ تجارت فانیہ سے بدرجہا بہتر ہے۔ ما عند کرمینفد و ما عند اللہ باق۔ اس قسم کے جسراند مغربی پاکستان میں بنیات، الحق، البلاغ، الزار مدینہ ہیں۔

(د) میرے اساتذہ کرام میں سے کوئی زندہ نہیں۔ لیکن سب سے زیادہ اثر جو میری زندگی پر پڑا وہ میرے سب سے بڑے اور آخری شیخ و استاد حضرت شیخ الاسلام مولانا سید انور شاہ صاحب کشمیریؒ ہیں جن کے تبحر علمی و تقویٰ علمی سے میں بے حد متاثر ہوا، اور اب تک ہوں اور رہوں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی ذات تعریف سے بالاتر ہے۔ حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی نور اللہ مرقدہ نے حضرت کے متعلق یہ جملہ درست تحریر فرمایا۔ ماریت مسئلہ قطع و لاهو رائی مثلہ نفسہ۔ نہ میں نے اسکی نظیر دیکھی اور نہ خود انہوں نے اپنی نظیر دیکھی۔ حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نور اللہ مرقدہ فرماتے ہیں کہ مولانا انور شاہ صاحب جیسے عالم کا اسلام پر ہونا اسلام کی صداقت کی دلیل ہے۔ آپ دارالعلوم دیوبند کے صدر مدرس تھے۔

(ه) اکابر اساتذہ دارالعلوم اور خاک دارالعلوم کی امتیازی شان بصیرت سے متعلق ہے۔ نہ بصر سے ان حضرات میں علم ظاہری اور باطنی جمع تھے۔ ان کی ذات بامع الکملات تھی۔

(ف)۔ ان کمالات کا محرر پر کچھ اثر تو نہیں ہے، البتہ ان حضرات سے مناسبت ضرور پیدا ہوئی ہے۔

(ز) جدید مسائل و حوادث کے لئے ۱۔ کتاب روح الدین الاسلامی لعبد الفتح

۲۔ المقارنات التشریعیہ بین القوانين الوضعیہ المدینہ والتشريع الاسلامی للسید عبداللہ۔
۳۔ قصۃ الایمان بین الفلاسفہ والعلم والعقائد لابن سندیم الجسر والرسالة الحمیدیہ
لحسین الافندی۔

(ح) قادیانیت کی تردید میں بہترین کتاب قادیانی مذہب الیاس برنی ایم اے کی ہے جو ہزار صفحات یا زیادہ پر مشتمل ہے۔ اور خود مرزا صاحب کی تحریرات سے قادیانیت کی تردید ہے۔ یہ اس مذہب جدید کا انسائیکلو پیڈیا ہے۔ انکار حدیث پر کافی رسائل و کتابیں لکھی گئی ہیں۔ سب اپنی موضوع میں کسی حد تک مفید ہیں۔ آپ انتخاب کریں۔

(ط) معاشی مسائل اور سائنسی مسائل پر مکمل کتاب لکھنے کی ضرورت باقی ہے۔ مولانا حفیظ الرحمن مولانا مناظر آسن گیلانی کی کتابیں بھی مفید ہیں۔ لیکن ابھی عمل کے لئے عطا باقی ہے۔ سائنس اور اسلام پر میں نے کچھ لکھا ہے۔ لیکن ہجوم امراض نے تعویق میں ڈال دی، لہذا تکمیل نہ ہو سکی۔

مولانا اظہر علی صاحب

(سقوطِ بنگال سے پہلے)

محبتی و شفقتی مولانا سمیع الحق صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ کئی روز ہوتے عنایت نامہ پہنچا از حد مصروفیت صبح سے رات دس گیارہ بجے تک وہ بھی مختلف الجہات امور مہمہ کو انجام دینا، جیسے کہا جاتا ہے کہ سانس لینے کی فرصت نہیں اور صنعت پیری کے ساتھ صنعت حافظ کا لازم ہے۔ نیز فرصت مطلق نہیں کہ سوچ کر سوالات مرسلہ کا تشفی بخش جواب دوں، مزید اُن جبکہ اہل فضل و کمال اکابر کے خاکیا ہونیکا بھی اہل نہیں ہے

ز دست کوتاہ خود شرمسارم

کہ از بالا بلندان شرمسارم

مجھے اگر قابلِ خطاب ہی نہ سمجھا جاتا تو نقائص کا بھانڈا تو نہ پھوٹتا۔ اور جب اس عمر کا طبعی خاصہ ہی نکلیا بعد علم شینا ہے۔ لہذا مختصر جواب مجمل یہ ہے: اساتذہ میں سے برائے نام جو کچھ علمی فیض پہنچا وہ امام العصر غلامہ و سر حضرت مولانا نور شاہ کشمیری قدس اللہ سرار ہم کی ذرہ نوازی ہے۔